



سوال

(162) ایسے ادارے میں رقم جمع کرانے کا حکم جو سودی لین دین نہیں کرتے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل حوادث، بکثرت ہونے لگے ہیں اور دینت کی ادائیگی بہت مشکل امر ہے۔ ہم کچھ ساتھیوں نے اتفاق کیا اور نقد رقم اکٹھی کی جسے ہم نے راجھی بینک میں امانت کے طور پر رکھ دیا اور اس رقم پر ایک مدت گزر گئی۔ کیا ہم پر اس کا کچھ گناہ ہے؟... یہ خیال رہے کہ جب اس رقم پر سال گزر گیا تو ہم نے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی تھی۔ کیا ہم اسے اسی بینک میں بیٹھنے دیں۔ ہمیں مستفیض فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر جزا عطا فرمائے۔ (عمری۔ ع۔ ا۔ جدہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مصرف راجھی کے ہاں رقم پڑی بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ جہاں تک ہم جلتے ہیں وہاں سود پر امانت نہیں کی جاتی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 151

محدث فتویٰ